سوال

(06)کیاکتے کاجھوٹا پاک ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھگیاڑی میں سخت شورمچ رہا ہے کہ وہابی لوگ کتے کا جوٹھا پاک جانتے ہیں کیونکہ ایک مولوی صاحب نے فتویٰ دیا ہے کہ کتّے کا جوٹھا پانی بالکل پاک ہے اگرچہ برتن میں ہو اس پر سخت تنازعہ ہورہا ہے بلکہ کسی وقت لڑائی تک بھی نوبت پہنچ جاتی ہے اس کی بابت بہت کوشش سے جواب لکھیں، آپ کو ہر دو فریقین نے حاکم تسلیم کرلیا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عن أبی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طھور اناء أحدکم إذا ولغ فیہ الکلب ان یغسلہ سبع مرات اولھن بالتراب اخرجہ مسلم وفی لفظ لہ فلیرقہ (الحدیث) بلوغ المرام ص،

''ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا برتن میں لگے تو اس کی پاکی یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھویا جائے پہلی بار مٹی سے اس کو مسلم نے روایت کیا۔ اور مسلم کی ایک روایت ہے کہ برتن میں جو کچھ ہے گرادیں۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کتے کا جوٹھا ناپاک ہے کیوں کہ جب برتن ناپاک ہوگیا جس کے پاک کرنے کا طریق آپ نے یہ بتایا کہ سات مرتبہ دھویا جائے تو جو کچھ برتن میں ہے وہ بطریق اولیٰ ناپاک ہوگیا۔ اور اسی لیے اس کے گرانے کا حکم دیا اور اس سے معلوم ہوا کہ کتے کا گوشت بھی نجس ہے کیوں کہ جوٹھا لعاب کی وجہ سے نجس ہے اور لعاب گوشت سے نکلتا ہے تو وہ بھی نجس ہوا۔

اگر مولوی صاحب نے پاک ہونے کا فتویٰ دیا ہے تو اس کو اس حدیث کا علم نہیں ہوگا، ورنہ اہل حدیث کا یہ مذہب کیسے ہوسکتا ہے اہل حدیث کا مذہب تو قرآن سنت ہے نہ کسی کی رائے۔

بہت لوگ خاص کر بریلوی پارٹی اہل حدیث پر اس قسم کی تہمتیں لگا کر بدنام کرنا چاہتی ہے جس کی تھوڑی سی تفصیل پرچہ تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۳ نمبر ۹ میں ہوچکی ہے۔ (عبداللہ امرتسری مقیم روڑ ضلع انبالہ ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۵۲ھ تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۳ نمبر ۱۵)

(الجواب صحیح: الراقم علی محمد سعیدی جامع سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 21